چاندنی

دل کی ٹھنڈک اور نظر کی ہے لطافت چاندنی
سایۂ رحمت ہے سر پر خوبصورت چاندنی

شبنمی قطروں سے دھل کر پھول سے خوشبو لیے
چار سو پھیلی چمن میں بن کے نکہت چاندنی

نیم کے پتّوں سے چھن چھن کر زمیں پر دیکھیے
دے رہی ہے لطف کیا کیا اُجلی رنگت چاندنی

چاندنی جب دائرے میں باندھتی ہے چاند کو
بن کے آتی ہے فلک پر شانِ قدرت چاندنی

دودھیا چادر کو اوڑھے سو گئی مخلوق تو
کر رہی ہے جاگ کر اُس کی حفاظت چاندنی

بھولے بھٹکے وہ مسافر جو سفر میں ہیں مگن
کر رہی ہے رات بھر اُن کی قیادت چاندنی

چاند کی چھت سے پرندوں کا گزرنا دیکھ کر
نور افشاں کر رہی ہے حسنِ فطرت چاندنی

چودھویں شب بیٹھتے ہیں دیر تک اشفاقؔ ہم
جب سے دل کو دے رہی ہے خوب لذّت چاندنی

اشفاق کارنجوی
جی این آزاد اردو ہائی اسکول، باڑیگاؤں، تعلقہ بالاپور، آکولہ

دنیامیں

نہیں ہے نامور ہونا کوئی آسان دنیا میں
بڑی مشکل سے ملتی ہے کوئی پہچان دنیا میں

ضروری ہے کہ ہم حالات پر گہری نظر رکھیں
نہیں اچھا کہ ہم سب رہیں انجان دنیا میں

اُسے پھر دو جہاں کی کامیابی مل کے رہتی ہے
خدا کے حکم پر چلتا ہے جب انسان دنیا میں

اِدھر ہم ہیں کہ آنکھیں موند کر بیٹھے ہیں غفلت میں
ہزاروں ہو رہے ہیں حادثے ہر آن دنیا میں

کہا جاتا ہے ہم پر بھی خدا احسان کرتا ہے
زمیں والوں پہ جب کرتے ہیں ہم احسان دنیا میں

دیا ہے جو خدا نے بس اُسی پر اکتفا کر لے
کہ رہنا ہے تجھے کچھ روز نادان دنیا میں

جو رکھتے ہیں ہنر آفات سے ہر دَم نپٹنے کا
خطا ان کے نہیں ہوتے کبھی اوسان دنیا میں

محمد توحید الحق
اسمٰعیل پورہ، پوسٹ کامپٹی، ضلع ناگپور